مجالس
صدوق
(امالی شیخ صدوقؒ)
تالیف
الشیخ الصدوق بن بابویہؒ
ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی
متوفی سال 381 ہجری
ادارہ تعلیم و تربیت لاہور

اغا ناصر دیوجانی

مجالس صدوق

(ترجمہ امالی شیخ صدوقؒ)

تالیف

الشیخ الصدوق بن بابویہؒ

ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی

متوفی سال 381 ہجری

ناشر

ادارہ تعلیم و تربیت لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... مجالس صدوق

مصنف .... شیخ صدوقؒ

ترجمہ و ترتیب .... سید ذیشان حیدر زیدی

کمپوزر .... محمد وقاص جاوید

ناشر .... ادار تعلیم و تربیت، لاہور

ملنے کا پتہ

مکتبہ الرضا

8 بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار، لاہور۔

فون نمبر۔ 042-7245166

فہرست

مجلس نمبر 78

(26 جمادی الثانی 368ھ)

مواعظِ عیسیٰؑ

(۱) امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو نصیحتیں خدا نے عیسیٰؑ بن مریمؑ کو وحی فرمائیں وہ یہ ہیں۔
خدا نے فرمایا اے عیسیٰؑ میں تمہارا اور تمہارے اجداد کا پروردگار ہوں میرا ایک ہی نام ہے میں یکتا ویگانہ ہوں میں نے تنہا ہی ہر چیز کو خلق کیا میری پیدا کی ہوئی تمام چیزیں میری ہی طرف روزِ قیامت پلٹ کر آئیں گی۔ اے عیسیٰؑ تو میری ہی برکت اور میرے ہی حکم سے (صاحب وجود) ہے میرے ہی حکم سے تو مٹی کے پرندے بنا کر اُن میں جان ڈالتا ہے تو میرا ہی مشتاق رہ اور مجھ ہی سے ڈر میرے سوا کوئی پناہ نہیں ہے اے عیسیٰؑ میں تمہیں رحمت کے ساتھ اِس طرح وصیت کرتا ہوں کہ جس طرح ایک مہربان وصیت کرتا ہے تم نے چند باتیں مجھ سے طلب کی ہیں جو میری خوشنودی کا باعث ہیں اور جنکی وجہ سے تم مستحقِ ولایت ہوئے ہو میں نے تمہیں سال خوردگی (بزرگی) میں مبارک کیا تم جس جگہ ہو مبارک ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ تم میرے بندے اور میری کنیز کے بیٹے ہو اے عیسیٰؑ مجھے ہر وقت اپنے دل سے بھی نزدیک جانو اور میری یاد کو معاد کے لیے ذخیرہ بناؤ نوافل سے میرا تقرب حاصل کرو مجھ پر توکل کرو میں تمہاری کفالت کروں گا کسی دوسرے پر تکیہ نہ کرو ورنہ میں تمہیں اسی کے رحم وکرم پر چھوڑ دوں گا اور تمہاری مدد نہ کروں گا اے عیسیٰؑ بلاؤں پر صبر کرو اور میری قضا پر راضی رہو میری رضا اسی میں ہے کہ مجھے راضی رکھو میرے حکم کو مانو اور میری نافرمانی نہ کرو۔

اے عیسیٰؑ میری یاد اپنی زبان سے زندہ رکھو اور میری محبت کو اپنے دل میں قائم کرو اے عیسیٰؑ غفلت کے وقت بیدار رہو اور میرے لطف اور حکمت سے فیصلے کرو اے عیسیٰؑ مشتاق اور ڈرے ہوئے رہو اور اپنے دل میں خوف رکھو۔ اے عیسیٰؑ اپنی راتوں میں مجھ سے دعا کرو تا کہ میری خوشنودی میں

لگے رہو اپنے دن روزے سے گزارو تا کہ تمہاری حاجات بارآور ہوں اے عیسیٰؑ کارِ خیر میں جلدی کرو تا کہ ہر جگہ خیر مندی سے پہچانے جاؤ اے عیسیٰؑ میرے بندوں کے درمیان میرے حکم کے مطابق خیر خواہی کرو اور میرے عدل کو قائم کرو کہ یہ ہر دل کے درد کی شفا ہے اور ہر اُس بیماری کا علاج ہے جو شیطان نے تم پر نازل کی ہے اے عیسیٰؑ میں سچ کہتا ہوں مجھ پر ایمان نہیں رکھتا مگر وہ کہ جو میرے خوف میں گریاں ہے اور مجھ سے ثواب کی امید میں ہے میں تمہیں اِس پر گواہ بناتا ہوں کہ وہ عذاب سے امن میں ہے جب تک وہ میری ذات اور میری سنت میں تبدیلی نہ کرے ۔اے عیسیٰؑ اے دنیا سے لاتعلق اور خدا سے متوسل ہونے والی باکرہ خاتون بتول مریمؑ کے فرزند اپنی حالت پر اِس طرح گریہ کرو جس طرح کوئی اپنے اہل وعیال سے رخصت ہوتے وقت روتا ہے اور دنیا کو دشمن رکھتا ہے اور اُسے اُس سے محبت کرنے والوں کے لیے چھوڑے ہوئے ہے جو کچھ خدا کے پاس ہے اس کے لیے رغبت رکھو۔ اے عیسیٰؑ نرمی سے بات کرو سلام میں پہل کرو بیدار رہو کہ نیک لوگوں کی آنکھیں بہتر ہیں قیامت کے سخت ہول اور خوف وزلزلوں سے بچنے کے لیے بیدار رہو اُس وقت اہل وعیال کام نہ آئیں گے اور نہ ہی مال کوئی فائدہ دے گا اے عیسیٰؑ اپنی آنکھوں میں اُس وقت رنج وغم کا سرمہ لگاؤ کہ جس وقت بے ہودہ لوگ ہنس رہے ہوں اے عیسیٰؑ خائف وصابر رہو اور یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے اگر تم اُس کو پہنچو کہ جس کا وعدہ ہم نے صابرین سے کیا ہے اے عیسیٰؑ ہر روز دنیا سے دوری اختیار کرو اور جو مزہ تم نے ترک کر دیا ہے اُسکے ترک کرنے کا مزہ لو اے عیسیٰؑ میں سچ کہتا ہوں کہ دنیا میں تیرا حصہ یہی ساعت اور یہی دن ہے اُس پر خوشی سے شاکر رہو اور درشت و ناہموار کو دیکھنے سے کیا حاصل ہے تم اِس میں سے جو بھی لو گے وہ لکھا جائے گا اِس میں سے جو بھی خرچ کرو گے درج کیا جائے گا اے عیسیٰؑ میں روزِ قیامت بازپرس کروں گا لہٰذا یتیموں پر اُس طرح رحم کرو جس طرح میں نے تم پر رحم کیا اے عیسیٰؑ یتیموں پر سختی مت کرو اے عیسیٰؑ نماز میں اپنی حالت پر گریہ کرو اور اپنے قدموں کو عبادت گاہ تک کے سفر میں مشغول رکھو مجھے اپنی خوشگوار آواز جو میرے ذکر و یاد سے بھری ہو سناتے رہو کیونکہ میں تم سے زیادہ احسان کرنے والا ہوں اے عیسیٰؑ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کو میں نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے

ہلاک کردیا اور تجھے اُس ہلاکت سے محفوظ رکھا اے عیسیٰؑ کمزوروں سے مہربانی کرو اپنی کمزور آنکھیں
آسمان کی طرف بلند کر کے کھولو۔ اور مجھے پکارو میں تمہارے نزدیک ہوں مجھ سے گریہ وزاری کے
ساتھ دعا کرو اے عیسیٰؑ جو تم سے پہلے تھے اُنہیں میں نے اپنے عذاب وانتقام کے لیے پیدا نہیں کیا
تھا میں نے اِس دنیا کو ثواب حاصل کرنے کے لیے مقرر کیا ہے اے عیسیٰؑ تم فنا ہو جاؤ گے اور میں
باقی رہوں گا تمہاری زندگی میری طرف سے دی گئی ہے تمہارے مرنے کا وقت میرے قبضے میں
ہے تمہاری بازگشت میری طرف ہے تمہارا حساب میرے قبضے میں ہے میرے سوا کسی دوسرے
سے مت مانگو مجھ ہی سے دعا کرو میں ہی قبول کرتا ہوں۔ اے عیسیٰؑ انسان تو بہت زیادہ ہیں مگر اُن
میں صبر کرنے والے کم ہیں درخت تو بہت زیادہ ہیں مگر اُن میں سے بہتر کم ہیں جب تک درخت
کا میوہ نہ چکھ لو اُس کی خوبصورتی کے عاشق مت بنو اے عیسیٰؑ اُس شخص کے حال سے دھوکہ مت
کھاؤ جو مجھ سے سرکشی اور بغاوت کیے ہوئے اور میرے ہی دیئے ہوئے رزق پر گزارا کر رہا ہے وہ
غیر کی عبادت کرتا ہے مگر مصیبت کے وقت مجھے ہی پکارتا ہے جب میں اُس کی فریاد قبول کر لیتا ہو
ں تو وہ واپس اپنی پرانی حرکت اختیار کرتے ہوئے گناہ اور شرک کی طرف پلٹ جاتا ہے اور مجھ
سے سرکشی کرتا ہے اور میرے غضب کا حق دار بن جاتا ہے مجھے اپنی ذات کی قسم میں اُسے ایسے
گرفت میں لوں گا کہ پھر اُس کے لیے کوئی پناہ گاہ نہیں رہے گی اور بھاگنے کا موقع نہ ہوگا وہ میرے
آسمان وزمین سے بھاگ کر کہا جائے گا اے عیسیٰؑ بنی اسرائیل کے ستم گاروں سے کہہ دو کہ جب
تک وہ حرام اختیار کیے ہوئے ہیں مجھے نہ پکاریں، بتوں کو میرے گھر میں مت پکارو۔ جو کوئی مجھ
سے دعا کرے گا میں قبول کروں گا مگر اُن کی قبولیت کو اُن پر لعنت بنا دوں گا یہاں تک کہ وہ پراگندہ
ہو جائیں۔ اے عیسیٰؑ میں کتنی بار اُنہیں اپنی طرف بلاتا ہوں مگر یہ پھر بھی غفلت ہی میں سرمارتے
رہتے ہیں اور میری طرف رجوع نہیں کرتے اُن کے ذہنوں میں بات آتی ہے مگر اُن کے دل اثر
نہیں قبول کرتے اور اپنے گناہوں کی وجہ سے میرے غضب کا شکار ہو جاتے ہیں جبکہ مومنین
میرے نام سے محبت کرتے ہیں۔ اے عیسیٰؑ اپنی زبان کا ظاہر و باطن ایک رکھو تمہارا دل اور آنکھیں
یک جان ہونی چاہیں اور ایک دوسرے کی خوشنودی پر نگراں رہیں اور ایک دوسرے کو حرام سے

بچائے رہیں اپنی آنکھوں کو اُس سے بچائے رہو جسکا کوئی فائدہ نہیں ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی
شخص کا کسی طرف نظر کرنا اُس کے دل میں ناجائز خواہشات کا بیج بو دیتا ہے اور وہ خواہشات اسے
ہلاک کر دیتی ہیں اے عیسیٰؑ میرے بندوں پر اُسی طرح رحیم ومہربان رہو جس طرح تم چاہتے ہو کہ
وہ تم پر رحیم ومہربان رہیں موت کو بہت زیادہ یاد کرو اور یاد رکھو کہ اپنے اہل وعیال سے جدائی اختیار
کرنی ہے لعب مت اختیار کرو کیونکہ کھیل دلوں کو فاسد کر دیتا ہے میری یاد سے غافل مت رہو کیو
نکہ غفلت کرنے والا مجھ سے دور رہتا ہے اپنے نیک کردار اور اعمال سے مجھے یاد کرو تا کہ میں تمہیں
اپنی رحمت وثواب میں یاد رکھوں عیسیٰؑ گناہ سرزد ہونے کے بعد مجھ سے مغفرت طلب کرو اور توبہ
کرنے والوں کو میری یاد دلاؤ یقین رکھو کہ میں توبہ قبول کرتا ہوں مومنین کے قریب رہو اور انہیں حکم
دو کہ وہ تمہارے ساتھ مجھے یاد کریں مظلوم سے ہرگز لاپروہ مت ہو جانا کیونکہ مظلوم کی دعا بلند ہو کر
میری بارگاہ میں آتی ہے میں نے یہ عہد کیا ہے کہ مظلومؑ کی دعا آسمانوں کے کھلے دروازوں سے گذر
کر میرے پاس آجائے اور میں اُسے قبول کروں بیشک اُس کی قبولیت میں کچھ تاخیر ہو اے عیسیٰؑ
جان لو کہ برے لوگوں کی ہم نشینی گمراہ کرنے والی ہے اور برا ساتھی ہلاکت میں ڈال دیتا ہے اِس
لیے سوچ سمجھ لیا کرو کہ ایسے کی ہم نشینی اختیار نہیں کرنی تم بردار مومن کی ہم نشینی اختیار کرو اے عیسیٰؑ
نیک عمل کرو کہ تمہیں موت آنے تک کی مہلت دی گئی ہے یقیناً میں ایک نیکی کا کئی گنا اجر عطا کرتا
ہوں بیشک گناہگار کو اُس کے گناہ ہلاک کرتے ہیں نیک عمل میں جلدی کرو اور کوشش کرو کیونکہ بہت
سی مجالس ایسی ہوتی ہیں کہ جب انسان وہاں سے اٹھتا ہے تو جہنم سے آزاد ہو کر اٹھتا ہے اے عیسیٰؑ
دنیا کو ترک ومنقطع کر دو اور اُن لوگوں کے نقش قدم پر چل کر دیکھو جو تم سے پہلے گذرے ہیں تم انہیں
کار کر دیکھو وہ تمہیں جواب دیتے ہیں لہٰذا اُن کے حالات سے نصیحت لو یاد رکھو تم بھی زندہ لوگوں
کے ہمراہ اُن ہی کے ساتھ ملحق ہو جاؤ گے اے عیسیٰؑ اُن لوگوں سے کہہ دو جو مجھ سے سرکشی ونافرمانی
کرتے ہیں اور گناہ گاروں کے ساتھ راہ ورسم رکھتے ہیں اور میرے عذاب کے امیدوار اور اپنی
ہلاکت کے منتظر رہتے ہیں وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ ختم وہلاک کر دیئے جائیں گے اے ابن
مریمؑ تمہارا کیا کہنا، کیا کہنا، اگر تم نے وہ راستے استعمال کیے جن کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے، وہ تم پر

مہربان ورحیم ہے اُس نے تم پر نعمت کی ابتدا کی اور گرامی کیا اور مصیبت وسختی میں تمہاری مدد فرمائی اے عیسیٰؑ تم اُس کی نافرمانی مت کرو کیونکہ تمہارے اور میرے درمیان یہی عہد ہوا ہے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں کے درمیان ہوا تھا میں خود اُس (عہد) پر گواہ ہوں اے عیسیٰؑ میں نے اپنی خلق کے درمیان اپنے دین سے بڑھ کر کسی چیز کو گرامی نہیں رکھا اور اپنی رحمت سے بہتر کوئی انعام مقرر نہیں کیا۔ اے عیسیٰؑ اپنی ظاہری نجاسات کو پانی اور اپنی باطنی نجاسات کو عبادت سے پاک اور نیکیوں سے پاکیزہ کرو کہ تمہاری بازگشت میری طرف ہے اے عیسیٰؑ میری عبادت کے لیے آمادہ رہو کیونکہ جو امر آنے والا ہے یعنی موت وہ نزدیک ہے میری کتاب کی تلاوت طہارت کے ساتھ کرتے رہو اور مجھے یہ آوازِ حزن کے ساتھ سناتے رہو۔

امام صادقؑ نے فرمایا اِسکے علاوہ جو مواعظ حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو کیے گے وہ یہ ہیں۔ خدا نے فرمایا اے عیسیٰؑ اگر فریب اختیار کرتے ہو تو میری تدبیروں سے ڈرتے رہو اور جب تنہائی میں تم سے کوئی گناہ ہو جائے تو میری یاد فراموش نہ کرنا اے عیسیٰؑ بیدار رہو اور میری رحمت سے نا امید مت ہو میری تسبیح کرنے والے لوگوں کے ہمراہ میری تسبیح بیان کرتے رہو اور میرے پاک ناموں کے ساتھ میری پاکی بیان کرتے رہو اے عیسیٰؑ بیشک دنیا ایک بدبودار قید خانہ ہے اور لوگوں کے لیے اِس قید خانے کو چند چیزوں سے زینت دی گئی ہے جن کے لیے جابر و سرکش لوگ ایک دوسرے کو مار ڈالتے ہیں ہر وقت دنیا سے علیحدہ رہو کیونکہ اس میں نعمتیں کم اور زائل ہونے والی ہیں اے عیسیٰؑ بادشاہی صرف مجھ ہی سے مخصوص ہے میں ہی حقیقی بادشاہ ہوں اگر میری اطاعت کرو گے تو میں تمہیں اپنی بہشت میں داخل کردوں گا اور صالحین کی ہمسائیگی عطا کروں گا اے عیسیٰؑ میری جھوٹی قسم مت کھاؤ کہ اِس سے میرا عرش لرز جاتا ہے اے عیسیٰؑ دنیا کی عمر بہت مختصر ہے مگر اِس کی آرزوئیں بہت طویل ہیں میرے پاس اُس سے بہتر گھر ہے جسے دنیا والے بناتے ہیں اے عیسیٰؑ بنی اسرائیل کے ستم گاروں سے کہہ دو کہ تم اُس وقت کیا کرو گے جب میں وہ کتاب نکالوں گا جو تمہارے ظاہری اور پوشیدہ رازوں اور جو کچھ تم کیا کرتے تھے کو سچ سچ آشکار کردے گی اے عیسیٰؑ بنی اسرائیل کے سرکشوں سے کہہ دو کہ تم اپنے چہرے دھوتے اور صاف کرتے ہو (بناؤ سنگھار) کیا

تم اِس پر متکبر ہو یا میرے سامنے کوئی جرأت کرنا چاہتے ہو تم خود کو اِس دنیا کی عمدہ خوشبوؤں سے معطر کرتے ہو مگر تمہارے دل سڑے ہوئے مردوں کی طرح متعفن ہیں گویا تم مردار لوگ ہو اے عیسیٰؑ تم اِن سے کہہ دو کہ اپنے ہاتھوں کو حرام پیشے سے روک لیں اور اپنے کانوں کو بری باتوں کے سننے سے روک لیں اور اپنے دل میری طرف مائل کرلیں کیونکہ میں ان کے چہروں کی خوبصورتی نہیں بلکہ اُن کے دلوں کی نیکی چاہتا ہوں اے عیسیٰؑ نیکی کرنے سے خوش رہو یہ میری خوشنودی کا سبب ہے تمہارے گناہ جو میرے غضب کا باعث ہیں پر گریہ کرو جو تم اپنے لیے پسند نہیں کرتے وہ دوسروں کے لیے بھی پسند نہ کرو اگر کوئی تمہارے دائیں رخسار پر طمانچہ مارے تو تم اپنا بائیاں رخسار بھی اُس کے آگے کردو۔ لوگوں سے محبت کر کے میرا اقرب حاصل کرو۔ جس قدر تم سے ممکن ہو کم عقلوں اور جاہلوں سے پرہیز کرو اے عیسیٰؑ بنی اسرائیل کے ستم گاروں سے کہہ دو کہ اہلِ علم وحکمت اور نیک کردار لوگ تو گناہوں سے دور بھاگتے ہیں اور میرے خوف سے گریہ کرتے ہیں مگر تم ہنستے ہو اور فخر و ناز کرتے ہو کیا تمہارے پاس میرے عذاب سے نجات کا کوئی پروانہ ہے یا جان بوجھ کر میرے عذاب کو دعوت دیتے ہو تو میں بھی اپنی کھا قسم کر کہتا ہوں کہ میں تمہیں آئیندہ آنے والوں کے لیے عبرت کا نشان بنادوں گا۔

اے ابنِ مریمؑ کنواری بتول کے بیٹے۔ میں تجھے رسولوں کے سردار احمدؐ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ جو نورانی چہرے والے اور سرخ اونٹوں کے مالک ہیں جن کا نور دنیا کو روشن کردے گا وہ پاک نفس اور میرے لیے سخت غضبناک ہوں گے وہ صاحبِ حیا اور بے حد کریم ہیں وہ تمام عالمین کے لیے رحمت ہیں اور اولادِ آدمؑ کے سید و سردار، قیامت کے دن میرے سب سے نزدیک اور سب سے بہتر و بلند ہوں گے اور تمام اولین سے بلند تر اور پیغمبروں میں سب سے زیادہ مقرب ہوں گے وہ عرب میں پیدا ہوں گے اور بغیر کسی سے کچھ سیکھے یا پڑھے تمام علومِ اولین وآخرین کے ساتھ مبعوث ہوں گے وہ میرے دین کی تبلیغ کریں گے اور تمام مصائب پر صابر و شاکر ہوں گے اے عیسیٰؑ میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ بنی اسرائیل کو بتادو کہ وہ اُن کی تصدیق اور مدد کریں۔ عیسیٰؑ نے کہا معبود وہ (آنحضرتؐ) کون ہے خدا نے فرمایا اے عیسیٰؑ اُس سے راضی رہو کہ اسی

میں تیری رضا ہے غرض کیا خدایا میں اُس سے راضی ہوں مگر وہ کون ہے ارشاد ہوا وہ محمدؐ ہیں جو تمام لوگوں کے لیے خدا کی طرف سے رسول بنائے گئے ہیں میرے نزدیک اُن کا مقام سب سے قریب تر ہے میں اُن کی شفاعت قبول کرتا ہوں اس پیغمبرؐ اور اُس کی امت کا کیا کہنا اگر لوگ مرتے وقت اُس کے دین پر درست طریقے سے قائم رہے تو اہل زمین اُن کی مدح کریں گے اور اہلِ آسمان، اُن کے لیے مغفرت طلب کریں گے اور وہ امین و بابرکت ہے گناہوں سے پاکیزہ و معصوم ہے میرے گذشتہ و آئندہ تمام لوگوں سے بہتر ہے وہ آخری زمانے میں مبعوث ہوگا جب وہ دنیا میں آئے گا آسمان زمین پر رحمت کی بارشیں برسائے گا اور زمین طرح طرح کی نعمتیں اور آرائش و آسائشات کے سامان اگل دے گی وہ جس شے کو پسند کرے گا میں اُس میں برکت پیدا کردوں گا وہ بہت سی عورتوں سے نکاح کرے گا مگر اُس کے فرزند کم ہوں گے وہ مکہ میں جس جگہ ابراہیمؑ نے کعبہ کی نبیاد رکھی ہے وہاں ساکن ہوگا اے عیسیٰؑ اُس کا دین سہل اور آسان ہے اُس کا قبلہ کعبہ ہوگا وہ میرے برگذیرہ لوگوں میں سے ہے میں اُس کے ساتھ ہوں اور اُس کا گروہ میرا گروہ ہے اُس کا کیا کہنا کہ حوض کوثر اُس کے لیے اور بہشت عدن میں اعلیٰ ترین مقام اُس کے لیے ہے جہاں وہ بہترین زندگی گزارے گا اُس کے حوض (کوثر) کے پانی کا رنگ سفید ہے جس میں بہشت کے ہر طعام اور ہر میوے کا مزہ ہے اور اُس حوضِ کوثر کے کنارے ستاروں کی تعداد کے برابر جام رکھے ہوں گے جو بھی اُس حوض سے یہ شربت پیئے گا ہرگز پیاسا نہ رہے گا تمہارے بعد زمانہ فترت ہوگا اُس کے بعد میں اُسے مبعوث کروں گا اُس کا ظاہر و باطن اُس کے افعال کے مطابق ہوگا اور اُسکے گفتار و کردار اُس کے موافق ہونگے وہ لوگوں کو کسی ایسے امر کی نصیحت اُس وقت تک نہیں کرے گا جب تک خود اُس پر عمل نہ کرے اُس کا دین دشواری اور آسانی میں جہاد کرنا ہوگا شہروں کے لوگ اُس کے مطیع ہوں گے اور روم کا بادشاہ اُس کے اور اُس کے باپ ابراہیمؑ کے دین کے سامنے سرنگوں ہو جائے گا اُس کی ملت، ملتِ ابراہیمیؑ ہوگی اور وہ کھانے کے وقت ''بسم اللہ'' کہے گا سلام بلند کرے گا اور جس وقت لوگ سو رہے ہوں گے نماز ادا کرے گا اس پر دن اور رات میں پانچ وقت کی نمازیں واجب ہوں گی وہ تکبیر سے آغاز کرے گا اور سلام پر ختم کرے گا ہر نماز کے وقت

لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے اذان دی جائے گی اور لوگ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے لیے اِسطرح صفیں بنا کر کھڑے ہوں گے جس طرح ملائکہ صف میں کھڑے ہوتے ہیں اُس کا دل نرم اور خوف خدا سے پُر ہوگا اور اُس کا سینہ نور سے بھرا ہوگا اور اُس کی زبان پر حق جاری ہوگا اُس کے ساتھ ہر وقت حق ہوگا اُس کی آنکھیں سو رہی ہوں گی مگر دل جاگتا ہوگا شفاعت اُسی سے مخصوص ہے، اُس کی امت کا زمانہ قیامت کے قریب ہوگا اُس کی امت میں سے جو اُس کی بیعت کرے گا میری رحمت کا حقدار ہوگا مگر جو اُس کی بیعت توڑے گا خود پر ظلم کرے گا جو اُس کی بیعت سے وفا کرے گا میں اُس پر بہشت واجب کروں گا لہٰذا بنی اسرائیل کے سرکشوں کو حکم دو کہ اپنی کتابوں سے اُس کا نام محو نہ کریں اور میں نے اپنی کتابوں میں اُس کی جو صفتیں بیان کی ہیں اُنہیں تبدیل نہ کریں اے عیسیٰؑ میں تمہیں اُن امور کی بجا آوری کا حکم دیتا ہوں جو تمہیں مجھ سے قریب کردیں اور اُن امور سے تمہیں منع کرتا ہوں جو تمہیں مجھ سے دور لے جائیں اب اُن میں سے جو امور تم بہتر سمجھو اختیار کرلو اے عیسیٰؑ میں نے تمہیں اِس دنیا میں اِس لیے بھیجا ہے تاکہ تم میری اطاعت کرو اور جس سے میں نے منع کیا ہے اُس سے پرہیز کرو اور جو میں نے تمہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے اُسے اِس دنیا میں اختیار کرو اپنے اعمال پر گناہ گار کی مانند نظر رکھو دنیا میں زاہد بن کے رہو اِس کی لذتوں کو چھوڑ دو اور بے رغبت رہو تاکہ تم رنج نہ پاؤ اے عیسیٰؑ تعقل و فکر کرو اپنے اردگرد نظر دوڑاؤ اور دیکھو کہ ستم گاروں کا کیا حشر ہوا ہے اے عیسیٰؑ یہ تمام نصیحتیں تیرے لیے ہیں اور یہ تمام باتیں سچی ہیں میں تو حق کا روشن کرنے والا اور سچ کہنے والا ہوں اور اگر میری تنبیہہ کرنے کے باوجود بھی تم میری نافرمانی کرو گے تو میرے علاوہ کوئی سرپرست و مددگار نہیں پاؤ گے اے عیسیٰؑ اپنے دل کو میرے خوف سے پست و ذلیل رکھو اور دنیا میں جو تم سے پست ہے اُس کے حال پر نظر دوڑاؤ اور میرا شکر بجا لاؤ اور دنیا میں دنیاوی لحاظ سے جو تم سے بلند ہیں اُن کی حالت کو مت دیکھو یاد رکھو کہ ہر خطا اور گناہ کی بنیاد دنیا کی محبت ہے لہٰذا دنیا کو دوست مت بناؤ اے عیسیٰؑ اپنا دل میری یاد سے خوش رکھو اور خلوت میں مجھے بہت زیادہ یاد رکھو، یاد رکھو کہ میں توبہ و زاری کو بہت زیادہ دوست رکھتا ہوں لہٰذا اِس بارے میں زندہ رہو مردہ مت بنو۔ اے عیسیٰؑ میرے ساتھ کسی کو

شریک مت ٹھہراؤ میرے غضب سے ڈرتے رہو اور اپنی صحت و طاقت پر مغرور مت ہو، دنیا کو محل قرار نہ دو کہ یہ ایک سائے کی مانند ہے ہر آنے جانے والا اِسی کی مانند ہے جو گزر گیا اُس کا کوئی اثر باقی نہیں اور جو کچھ ہاتھ میں ہے وہ اعمالِ صالح ہیں لہٰذا اِس بارے میں حتیٰ الامکان کوشش کرو جہاں رہو حق کے ساتھ رہو چاہے یہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیں یا آگ میں جلا دیں مجھے جاننے کے بعد کافر مت ہو جانا اور جاہلوں سے مت جا ملنا اے عیسیٰؑ میری بارگاہ میں گریہ وزاری کرتے رہنا اور اپنے دل کو مجھ سے خائف رکھنا اے عیسیٰؑ ہر سختی اور بلا کے وقت مجھے یاد کرنا کیونکہ میں یاد کرنے والوں کی فریاد سننے والا اور مصیبت زدہ لوگوں کی فریاد قبول کرنے والا ہوں اور میں رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم ہوں۔

☆☆☆☆☆

مجلس نمبر 79

(سلخ جمادی الثانی 368ھ)

تفسیر اصطفاءؑ

ریان بن صلت بیان کرتے ہیں۔ امام علی رضا علیہ السلام "مرو" میں مامون کے دربار میں تشریف لائے اُس وقت دربار میں عراق و خراسان کے علماء جمع تھے۔

مامون نے علماء سے کہا: آپ حضرات مجھے قرآن کی اِس آیتِ مجیدہ کے متعلق بتائیں۔

ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینامن عبا دنا (فاطر / ۳۲)

"پھر ہم نے کتاب کا وارث انہیں بنایا جنہیں اپنے بندوں میں سے چن لیا"

علما نے کہا: اِس سے مراد پوری اُمت ہے۔

مامون نے امام علی رضا علیہ السلام سے پوچھا: ابوالحسنؑ آپ اِس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: میں وہ نہیں کہتا جو انہوں نے کہا ہے اِس (آیت) کے لیے میرا قول یہ ہے

"اللہ نے اِس سے عترت طاہرہؑ مراد لی ہے"

مامون نے کہا: اُمت کو چھوڑ کر اللہ نے اِس سے مراد عترتؑ کیسے لی ہے؟

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا "اگر اِس سے مراد امت ہوتی تو پوری کی پوری اُمت ہی جنتی ہوتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور پوری آیت یوں ہے۔

"ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینامن عبا دنا فمنھم ظالم لنفسہ ومنھم مقتصد ومنھم سابق بالخیرات باذن اللہ ذلک ھو الفضل الکبیر (فاطر : ۳۲)

"پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن کو قرار دیا جنہیں اپنے بندوں میں سے چن لیا کیونکہ بعض اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض اعتدال پسند ہیں اور بعض خدا کی اجازت سے نیکیوں کی طرف